71275 - چوپائے (بھیڑ بکری گائے اور اونٹ) کے علاوہ کسی جانور کی قربانی کرنے کا حکم

سوال

ايك شخص قطب شمالى ميں رہائش پذير ہے، اور وہ قربانى كرنا چاہتا ہے كيا وہ بڑى مچھلى قربانى كر سكتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بڑى مچھلى يا گھوڑے يا ہرن يا مرغى كى قربانى نہيں كى جا سكتى كيونكہ قربانى كى شروط ميں ہے كہ:

وہ بھيمۃ الانعام ميں سے ہے اور يہ اونٹ، گائے، بكرى كى نوع و قسام ميں سے ہے كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اور ہم نے ہر امت كے ليے قربانى كا ايك دن مقرر كيا ہے تا كہ اللہ تعالى نے انہيں جو جانور (بھيمۃ الانعام) بطور روزى ديا ہے وہ اسے اللہ كا نام لے كر ذبح كريں الحج (34).

اور پھر نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم اور ان كے كسى صحابى سے بھى ان جانوروں كے علاوہ كسى اور جانور كى قربانى كرنا منقول نہيں ہے.

ديكھيں: فتح القدير (9 / 97).

امام نووى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" قربانى جائز ہونے كى شرط يہ ہے كہ وہ جانور بھيمۃ الانعام يعنى اونٹ، گائے، بكرى، اور بھيڑ ميں سے ہو، اس ميں اونٹ، گائے اور بكرى اور بھيڑ اور دنبے كى سب اقسام برابر ہيں، ان جانوروں كے علاوہ كسى اور وحشى جانور كى قربانى كرنا جائز نہيں مثلا نيل گائے اور جنگلى گائے اس ميں كسى بھى قسم كا اختلاف نہيں، ان جانوروں ميں سے چاہے نر ہو يا مادہ اس ميں ہمارے نزديك كسى بھى قسم كا اختلاف نہيں ہے ...

اسى طرح ہرن اور بكرى دونوں كو ملا كر جو نسل پيدا ہو اس كى قربانى كرنا بھى جائز نہيں، كيونكہ يہ بھيمۃ الانعام ميں شامل نہيں ہوتى " انتہى مختصرا

ديكھيں: المجموع للنووى (6 / 364 - 366).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ نے بھی اسی طرح کی کلام ذکر کی ہے.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (368).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی " احکام الاضحیۃ والزکاۃ " میں لکھتے ہیں:

" جس جنس کی قربانی کی جائیگی وہ صرف بھیمۃ الانعام ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی کا دن مقرر کیا ہے تا کہ اللہ تعالی نے انہیں جو (بھیمۃ الانعام) جانور بطور روزی دیا ہے انہیں اللہ کا نام لے کر ذبح کریں الحج (34).

اور بھیمۃ الانعام اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ دنبہ، مینڈھے کو کہا جاتا ہے ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی نے بالجزم یہی کہا ہے اور ان کا قول ہے کہ: حسن، قتادہ اور اس کے علاوہ کئی ایك اہل علم کا قول بھی یہی ہے.

ابن جریر رحمہ اللہ کہتے ہیں: اور عرب کے ہاں بھی اسی طرح ہے" اھـ

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم دو دانتا کے علاوہ کوئی اور جانور ذبح نہ کرو، لیکن اگر تمہیں دو دانتا نہ ملے تو پھر بھیڑ کا جذع ذبح کر لو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1963).

المسنۃ: اونٹ، گائے، بکری کی جنس سے دوندے یعنی دو دانتے کو کہتے ہیں، اہل علم کا یہی قول ہے.

اور اس لیے بھی کہ قربانی بھی حج میں قربان کیے والے جانور جسے ھدی کہا جاتا ہے کی طرح ہی ہے، اس لیے اس میں بھی وہی جانور مشروع ہو گا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں بھی یہ منقول نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ یا گائے، یا بکری کے علاوہ کوئی جانور قربانی کیا ہو " انتہی.

واللہ اعلم .